

اشعار ذکر اسم ذات اللہ ﷻ

اللہ اللہ کیسا پیارا نام ہے
عاشقوں کا مینا اور جام ہے



اللہ اللہ ایں چہ شیریں نست نام
شیر و شکر می شود جانم تمام



یارِ شب را روزِ مہجوری مدے
جانِ قربت دیدہ را دوری مدے



یارِ شب کو روزِ مہجوری نہ دے
جانِ قربت دیدہ کو دوری نہ دے



دل میرا ہو جائے اک میدانِ ہو
تو ہی تو ہو تو ہی تو ہو تو ہی تو
اور میرے تن میں بجائے آب و گل
درِ دل ہو درِ دل ہو درِ دل

غیر سے اٹھ جائے بالکل ہی نظر
تو ہی تو آئے نظر دیکھوں جدھر



اے خدا ایں بندارا رسوا مکن

گر بدم مَن مَن سر مَن پیدا مکن



اے اللہ اپنے اس نالائق بندے کو روزِ محشر میں رسوا مت کیجئے اور
میرے عیوب کی مخلوق کے سامنے ستاری فرما دیجئے۔



جان دے دی میں نے ان کے نام پر
عشق نے سوچا نہ کچھ انجام پر
میرت مرنا کسی گلہام پر
خاک ڈالو گے انہی اجسام پر



از کرم از عشق معزولم مکن

جز بذرِ خویش مشغولم مکن



یا اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اپنے عشق سے مجھ کو معزول نہ
کر اور اپنے ذکر کے سوا کسی کام میں مشغول نہ کر۔



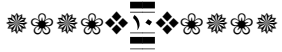
کیا نظر مجھ پر نہ ڈالی جائے گی
کیا میری فریاد خالی جائے گی
اپنے ملنے کا پتہ کوئی نشاں
تو بتادے مجھ کو اے رب جہاں



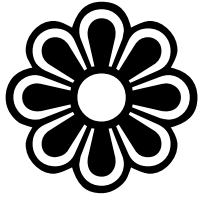
اپیات در تضمین ذکر نفی و اثبات



مجھ کو سراپا ذکر بنا دے ذکر تیرا اے میرے خدا
نکلتے میرے ہر بن مُوسے ذکر تیرا اے میرے خدا
اب تو کبھی چھوڑے بھی نہ چھوڑے ذکر تیرا اے میرے خدا
حلق سے نکلے سانس کے بدلے ذکر تیرا اے میرے خدا
اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



جب تک قلب رہے پہلو میں جب تک تن میں جان رہے
لب پہ تیرا نام رہے اور دل میں تیرا دھیان رہے
جذب میں پڑاں ہوش رہیں اور عقل میری حیران رہے
لیکن تجھ سے غافل ہر گزدل نہ میرا اک آن رہے
اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



یاد میں تیری سب کو مٹھاؤں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے
تجھ پر سب گھر بار لٹاؤں خانہ دل آباد رہے
سب خوشیوں کو آگ لگاؤں غم سے تیرے دل شاد رہے
سب کو نظر سے اپنی گراؤں تجھ سے فقط فریاد رہے
اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



سب سے میں ہو جاؤں مستغنی فضل ہو پیش نظر تیرا
اب تو رہوں میں اے میرے داتا بس یک دست نگر تیرا
توڑ کے پاؤں پڑ جاؤں چھوڑوں نہ کبھی اب در تیرا
عشق سما جائے رگ میں دل میں ہو میرے گھر تیرا
اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



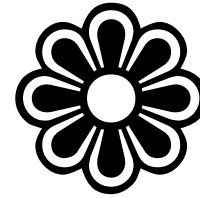
نفس و شیطان دونوں نے مل کر ہائے کیا ہے مجھ کو تباہ
اے میرے مولا میری مدد کر چاہتا ہوں میں تیری پناہ
مجھ سا خلق میں کوئی نہیں گو بد کردار و نامہ سیاہ
تو بھی مگر غفار ہے یارب بخش دے میرے سارے گناہ
اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



سب بندے ہیں کوئی نبی ہو یا ہو ولی یا شہنشاہ
باغِ دو عالم بھی ہے تیری قدرت کے حضور اک برگ گاہ
کیوں نہ میں قائل ہوں کہ ہزاروں تیری خدائی کے ہیں
گواہ خار و گل افلاک و کواکب کوہ و دریا مہر و ماہ
اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



تیرا گدا بن کر میں کسی کا دست نگر اے شاہ نہ ہوں
بندہ مال و زر نہ بنوں میں طالبِ عز و جاہ نہ ہوں
راہ پہ تیری پڑ کے میں قیامت تک میں کبھی بے راہ نہ ہوں
چین نہ لوں میں جب تک رازِ وحدت سے آگاہ نہ ہوں
اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



یار رہے یا رب تو میرا اور میں تیرا یار رہوں
مجھ کو فقط تجھ سے ہو محبت خلق سے میں بیزار رہوں
ہر دم ذکر و فکر میں تیرے مست رہوں سرشار رہوں
ہوش رہے مجھ کو نہ کسی کا تیرا مگر ہوشیار رہوں
اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



تیرے سوا معبودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا مقصودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا موجودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا مشہودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



دونوں جہاں میں جو کچھ بھی ہے سب ہے تیرے زیر نگین
جن و انس و حور و ملائک عرش کرسی چرخ و زمین
کون و مکان میں لائقِ سجدہ تیرے سوا اے نورِ میں
کوئی نہیں ہے کوئی نہیں ہے کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
اب تو رہے بس تادم آخر وردِ زباں اے میرے الہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ